

برہنہ جگر اور جگر
رہا بھاریا زینت و بھاریا
اس کا تازہ آسمان جو کجا بھاریا

ح ح
اس کا تازہ آسمان جو کجا بھاریا
رہا بھاریا زینت و بھاریا

ح ح
اس کا تازہ آسمان جو کجا بھاریا
رہا بھاریا زینت و بھاریا

تھا آسمان کا وہی جو تھا زمین کا رنگ
خاکستری ہوا فلک اولین کا رنگ

یا سخن زمین جیسے عقدرہ کشائی کے سطرے
ایچھے جو ان نقطہ میں لڑائی کے دھڑکے

آل نبی سے جو کوئی سے دو چار ہو
یہ چاہتے ہیں کہ پہلے تمہارا ہی لڑو

ح ح
تھا آسمان کا وہی جو تھا زمین کا رنگ
خاکستری ہوا فلک اولین کا رنگ

ح ح
تھا آسمان کا وہی جو تھا زمین کا رنگ
خاکستری ہوا فلک اولین کا رنگ

ح ح
تھا آسمان کا وہی جو تھا زمین کا رنگ
خاکستری ہوا فلک اولین کا رنگ

تیرنگاہ سپرچ ہم جاتے سے رکھا
خورشید آسمان نظر آنے سے لگیا

نے رستم اس جہان میں نہر سام گیا
مردو کا آسمان کے نام رکھا

حضرتین آکے فوجین گروہ خضر
غیمہ ہمارے کلکے سب پگرا لگیا

ح ح
تھا آسمان کا وہی جو تھا زمین کا رنگ
خاکستری ہوا فلک اولین کا رنگ

ح ح
تھا آسمان کا وہی جو تھا زمین کا رنگ
خاکستری ہوا فلک اولین کا رنگ

ح ح
تھا آسمان کا وہی جو تھا زمین کا رنگ
خاکستری ہوا فلک اولین کا رنگ

مجلوہ ہر اک کے نثر کا پلاہ و کھنڈا
ہر صاحب کمالش کا تعلق دیکھنا

ہر صاحب کمالش کا تعلق دیکھنا
مجلوہ ہر اک کے نثر کا پلاہ و کھنڈا

تدبیر وہ کرو کہ بوسخ منہ ہو
جلد سے آج سبط پیر شہید ہو

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

سکو ہر یہ یقین کوئی آدم میں ہم نہیں
صفین اور جل کی اطاعتی سے کم نہیں

تکلیف کا جب ہر زمین اطاعتی کے واسطے
بجائی اور پکا تو یہ ہی بجائی کے واسطے

ہم جسکو فوج ظلم کوٹے ٹھانے
اچھے سے دو نشانہ درویشی لائیں

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

اگلی طرف سے کیوں نہ تھے ہم جگ
نہیں بننے سے جبکہ یہ تسلیم جگ ہو

یاں حکم جنگ کو ہوا جب امام کا
سر جاکے گاٹ لادے گا سوزا شام کا

یہ خون تیرے حق میں نہایت بدون
خون حسین احمد و حیدر کا خون ہو

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

کتاب مرشدی
کتاب مرشدی
کتاب مرشدی

مشہور ہو وہ صاحب غیر کمال ہو
ڈرتے ہیں جبکہ اس میں نہایت حلال ہو

پہلے تو زمین مار لو اہل فساد کو
پھر چلے مار دو زمین میں ابن زیاد کو

جرات وہی رسول کہہ نور حسین
جرات تھی علی بن ابی طالب میں

عاشق
 کوئی اور اگر اس کو دیکھتا ہے
 جس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

عاشق
 اگر اس کو دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

عاشق
 اگر اس کو دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

اگر وہ ہاں چھوٹے ہونے کے ساتھ سے
 جو ہوئی لڑائی نفع دیکھ کر کہتا ہے

کرانے سے جو سندھت دیکھتا ہے
 پیکر اصل کو بھی نہ مجال گزیرتا ہے

ہستے شفیق مشر جو ناراض جا نیکا
 پھر روز مشر کون ہاں بخشوا نیکا

عاشق
 اگر اس کو دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

عاشق
 اگر اس کو دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

عاشق
 اگر اس کو دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

ہو دیکھی کس کی آنکھ کھلا اسکے ساتھ
 شہر خدائی دیکھی میں آنکھیں ہلانی

کیون آج جان بوجھ کر کھاتا ہے
 کیا ہو گیا ہے میں کس ڈرانا ہے

ناراض ہو کر دیکھ اس دم قبول ہے
 ہتھوڑوں کے کہو جس دم قبول ہے

عاشق
 اگر اس کو دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

عاشق
 اگر اس کو دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

عاشق
 اگر اس کو دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے
 اس کا حال دیکھتا ہے

آن اسکے زانو کے لئے وہ خوشتر اسم ہے
 واللہ جکا دو دیوں جہاں ایک گام ہے

یہ فائدہ نہیں ہے اسے بندوبست
 جس قدر بھی ہوئی تو ترسیری تاک ہے

پتے ہو آپ کوڑوں کو بانی بلاتے ہو
 پھر ہاں سوئی لڑائی سے تشریح کیا ہو

www.emarsiya.com

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

که به جز به جوی و میان
 انجاز و کفایتی ده
 در راه و جواز

چند وقت بودی جوی
 شیر آب باز در کوه
 احوالی

صد م ستایه فاطمه
 اینست رفیق با من
 لا اله الا الله

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

جب بگو اختیار هونی
 پیر و دهماری خوشی
 خوشی تری

نویسنده سید پیر که
 آن سینه حسین که
 سر زخمی

بر راه و سلامت کی
 به جاب هو اختیار کرد
 اختیار کرد

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

من تو جانان تمام با من
 به جنب بر سر کوه و تپه
 مانع که از من دوری
 به جواز دایم تو

کا پیکو کشت خون
 شیر هو اسیر و لشکر
 کین جیوش هو

در کار مجلوه مال
 نظره بر منجی
 نقطه از حسین کا

دینا حسین خوشی
 لواچی اپنی راه
 تمین اذن عام

جلد چہارم

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

عزیزوں کی ہمتی ہوتی ہے حضرت سید مرثیہ
بیزاری خستہ ہر زمانہ ہر زمانہ

پنگے سے ہاتھ اڑتے تمامہ اٹار کے
بن رہو ویلا شو عالی وقاد کے

ہرگز مقام کچھ نہیں ہر خون و ہیم کا
باہر اکرم ہر کرم کرم کا

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

دل کتنا ہر نہ ظلمت سے بھرا ہوا
ہر راہ مغفرت ہوتی ہے ہر راہ پورے

عزت سے جان نثار کو لانا ضروری
مہمان کی پیشوائی کو جانا ضروری

تم مرتضیٰ کی جان ہو سبط رسول
امید دار ہوں مری تو قبول ہو

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

صفحہ ۱۰۰
کلیات مرثیہ دیگر
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

ہوا جس پر دو کو باغ جنا کی ہول کی
اس کی مرثیہ میں جو مرثیہ لکھا گیا ہے

بعلیے مکتوب اس شہ دین پناہ کے
جلد سے کہ اسے قدموں پر شاہ کے

فرمایا شہ نے انا ترا کیا کیا ہوا
ای حریف شہر تک تو بکھلا ہوا

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

جیسا کہ بیچ ہو گیا تھا تو کراہ
راحت ہو یہی ہے سہارا دل

تھکے آج کے قدم حرکت
باد بگاڑوں ایسے ہمارے

جاری ہو رہا ہے کراہوں
سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

جیسا کہ غلام رکھی یہ اس کی
اپنی کسی گفت قدم پر ہلا

ایسا لو و تمہارے کینہ سے تنگ ہو
بوسہ کرو یہ تنگ کہ چینے سے تنگ ہو

عزیزانِ حسین ایسی
خون سے لگا کر کراہوں

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

طلحہ
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت
میں جا رہا ہوں اس کی ملازمت

یوں کہ اس جوان کے چہرے کے
روٹا ہونے جیسے کوئی یگانے کے

لڑنے لگا جو عاشق و شہید حسین کا
نور ہر ایک تہمتا یا حسین کا

کہدینک و اشک ستہ از لقا
گھوڑا ہویہ امام شہید سوار

www.emarsiya.com

کلیتہً فریاد گئے

بہت جاہلوں کے ہاں اس کی تائید ہوئی
یہاں تک کہ اس کی تائید ہوئی
وہ لوگ جو اس کی تائید نہیں کرتے
ان کو بھی اس کی تائید کرنے پر مجبور کیا گیا

اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو

اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو

ولسے کہا کہ دیگر عایت امام کی
کس مرتبہ ہی تجھ عتائیت امام کی

نہد کہ ان جناب شہ شہزادہ کمان
زانو کمان امام کا اور میرا سر کمان

منہد و عتائیت تم بھی ایسے ہمارے
روٹی ہو روح فاطمہ کی حرکت

اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو

اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو

اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو

جب گھوڑے گرا تو سکارا امام کو
جلد آو یا امام غمش آیا غلام کو

عزت کسی کی کا ہیکو اور اس قدر ہوئی
ماتم میں تیرے فاطمہ ہوتے ہوئی

حرف تیغ کین سب رسرمان ہوشید
ہمان کر بلا کا یہ ہمان ہوا شید

اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو

اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو

اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو
اس کی تائید کرنے والوں کو

نکلیں تیرے غم میں ہر ہوش سے
آنکھوں میں تیرے لیے ہر ہوش سے

اسجا سے لاشہ صر کا اعطایا امام نے
ہمیرے در پہ لاکے لٹایا امام نے

نام آوران سنی خدائیرا نام ہو
اوتشہ لب سریق یہ نوشتہ کام ہو

ع

این بیان از تفسیر بیان است

فصل در بیان جلال و کبریا

در بیان جلال و کبریا

در بیان جلال و کبریا

امیران و شاربیط بنی آفرین

امیران و شاربیط بنی آفرین

ع

این بیان از تفسیر بیان است

فصل در بیان جلال و کبریا

در بیان جلال و کبریا

در بیان جلال و کبریا

قربان حرکے اسکا عرض نام کیا ہوا

آغا از اسکا کیا تھا اور انجبا